بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَمَن یُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ (الآیہ)

اور جس نے رسول کا حکم مانا تو یقیناً اُس نے اللہ کا حکم مانا

مِشکوٰۃ شریف

(عربی، اردو)

جلد سوم

تصنیف

امام ولی الدین محمد بن عبد اللہ الخطیب رحمہ اللہ تعالیٰ (متوفی ۷۴۲ھ)

ترجمہ

فاضلِ شہیر مولانا عبد الحکیم خاں اختر شاہجہانپوری
(مترجم بخاری شریف، ابو داؤد شریف، ابن ماجہ شریف)

اعتقاد پبلشنگ ہاؤس
۱۵۶۱، کوتانہ اسٹریٹ، سوئی والان، نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ أُمَّتِي مَثَلُ الْمَطَرِ لَا يُدْرَى أَوَّلُهُ خَيْرٌ أَمْ آخِرُهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اُمّت کی مثال بارش جیسی ہے۔ معلوم نہیں کیا جا سکتا کہ اُس کا پہلا حصّہ بہتر ہے یا پچھلا۔ (ترمذی)

تیسری فصل

۶۰۲۵/۵ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْشِرُوا أَبْشِرُوا إِنَّمَا مَثَلُ أُمَّتِي مَثَلُ الْغَيْثِ لَا يُدْرَى آخِرُهُ خَيْرٌ أَمْ أَوَّلُهُ أَوْ كَحَدِيقَةٍ أُطْعِمَ مِنْهَا فَوْجٌ عَامًا ثُمَّ أُطْعِمَ فَوْجٌ عَامًا لَعَلَّ آخِرَهَا فَوْجًا أَنْ يَكُونَ أَعْرَضَهَا عَرْضًا وَأَعْمَقَهَا عُمْقًا وَأَحْسَنَهَا حُسْنًا كَيْفَ تَهْلِكُ أُمَّةٌ أَنَا أَوَّلُهَا وَالْمَهْدِيُّ وَسَطُهَا وَالْمَسِيحُ آخِرُهَا وَلٰكِنْ بَيْنَ ذٰلِكَ فَيْجٌ أَعْوَجُ لَيْسُوا مِنِّي وَلَا أَنَا مِنْهُمْ (رَوَاهُ رَزِينٌ)

جعفر صادق اُن کے والدِ ماجد، اُن کے جدِّ امجد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بشارت ہو، بشارت ہو، بیشک میری اُمّت کی مثال بارش جیسی ہے، معلوم نہیں کیا جا سکتا کہ اُس کا آخری حصّہ بہتر ہے یا پہلا۔ یا باغ جیسی ہے، جس سے سال بھر ایک فوج کو کھلایا جائے۔ پھر دوسرے سال دوسری فوج کو کھلایا جائے۔ ہو سکتا ہے کہ دوسری فوج کے وقت وہ زیادہ چوڑا، زیادہ گہرا اور زیادہ خوبصورت ہو۔ وہ اُمّت کیسے ہلاک ہو سکتی ہے جس کے شروع میں میں (سرورِ دوعالم) ہوں، درمیان میں مہدی اور آخر میں حضرت مسیح ہیں۔ درمیانی عرصے میں ایک ٹیڑھی جماعت بھی ہے نہ وہ مجھ سے ہیں اور نہ میں اُن سے ہوں (رزین)

۶۰۲۶/۶ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْخَلْقِ أَعْجَبُ إِلَيْكُمْ إِيمَانًا قَالُوا الْمَلٰئِكَةُ قَالَ وَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ وَهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالُوا فَالنَّبِيُّونَ قَالَ وَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ وَالْوَحْيُ يَنْزِلُ عَلَيْهِمْ قَالُوا نَحْنُ قَالَ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ وَأَنَا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَعْجَبَ الْخَلْقِ إِلَيَّ إِيمَانًا لَقَوْمٌ يَكُونُونَ مِنْ بَعْدِي يَجِدُونَ صُحُفًا فِيهَا كِتَابٌ يُؤْمِنُونَ بِمَا فِيهَا۔

عمرو بن شعیب، اُن کے والدِ ماجد، اُن کے جدِّ امجد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان کے لحاظ سے کون سی مخلوق تمہیں زیادہ پسند ہے؟ لوگ عرض گزار ہوئے کہ فرشتے۔ فرمایا کہ اُنھیں ایمان لانے میں کیا رکاوٹ ہے جبکہ وہ اپنے رب کے پاس ہیں؟ عرض گزار ہوئے کہ انبیائے کرام۔ فرمایا اُنھیں ایمان لانے میں کیا رکاوٹ ہے جبکہ اُن پر وحی نازل ہوتی ہے۔ عرض گزار ہوئے کہ ہم۔ فرمایا تمہیں ایمان لانے میں کیا رکاوٹ کیا ہے جبکہ میں تمہارے درمیان موجود ہوں۔ چنانچہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بلحاظ ایمان میرے نزدیک وہ لوگ زیادہ پسندیدہ ہیں جو میرے بعد ہوں گے اور قرآن مجید میں لکھے ہوئے کے مطابق ایمان لائیں گے۔

۶۰۲۷/۷ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْعَلَاءِ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَيَكُونُ فِي آخِرِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ قَوْمٌ لَهُمْ مِثْلُ أَجْرِ أَوَّلِهِمْ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقَاتِلُونَ أَهْلَ الْفِتَنِ۔ (رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ)

عبد الرحمٰن بن علاء حضرمی سے روایت ہے کہ مجھے اُس نے بتایا جس نے نبی کریم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا: اس اُمّت کے آخر میں ایسے لوگ بھی ہوں گے جن کا پہلے حضرات جیسا اجر ہوگا۔ وہ نیک کاموں کا حکم دیں گے، بُرے کاموں سے منع کریں گے اور فتنے برپا کرنے والوں سے لڑیں گے۔ روایت کیا ان دونوں کو بیہقی نے دلائل النبوۃ میں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مَن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۖ وَمَن تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا

جس نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی تو بیشک اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور جس نے منہ پھیر لیا تو ہم نے آپ کو اُن کا نگہبان (ذمہ دار) بنا کر نہیں بھیجا

عربی

سُنن ابن ماجہ

اردو

امام حافظ ابو عبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ الربعی القزوینی رحمہ اللہ تعالیٰ

(المتوفی ۲۲ رمضان ۲۷۳)

ناشر
اعتقاد پبلشنگ ہاؤس
۱۴۹۱ - کوتانہ اسٹریٹ، سوئی والان، نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲

۴۰۷۶ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ. ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ. ثنا ابْنُ جَابِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِيِّ. حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ يَقُولُ. قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيُوقِدُ الْمُسْلِمُونَ، مِنْ قِسِيِّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَنُشَّابِهِمْ وَأَتْرِسَتِهِمْ، سَبْعَ سِنِينَ۔

نواس بن سمعان سے روایت ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریب ہے۔ کہ مسلمان یاجوج اور ماجوج کی کمانوں اور اور ڈھالوں کو سات برس تک جلا دیں گے۔

۴۰۷۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ. ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ، أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ الشَّيْبَانِيِّ - يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ أَكْثَرُ خُطْبَتِهِ حَدِيثًا حَدَّثَنَاهُ عَنِ الدَّجَّالِ. وَحَذَّرَنَاهُ. فَكَانَ مِنْ قَوْلِهِ أَنْ قَالَ إِنَّهُ لَمْ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ، مُنْذُ ذَرَأَ اللّٰهُ ذُرِّيَّةَ آدَمَ، أَعْظَمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ. وَإِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَبْعَثْ نَبِيًّا إِلَّا حَذَّرَ أُمَّتَهُ الدَّجَّالَ. وَأَنَا آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ وَأَنْتُمْ آخِرُ الْأُمَمِ. وَهُوَ خَارِجٌ فِيكُمْ، لَا مَحَالَةَ. وَإِنْ يَخْرُجْ وَأَنَا بَيْنَ ظَهْرَانَيْكُمْ، فَأَنَا حَجِيجٌ لِكُلِّ

ابو امامہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلعم نے ہم کو خطبہ سنایا تو بڑا خطبہ آپ کا دجال سے متعلق تھا آپ نے دجال کا حال ہم سے بیان کیا اور ہم کو اس سے ڈرایا تو فرمایا کوئی فتنہ جب سے اللہ تعالے نے آدم کی اولاد کو پیدا کیا زمین میں دجال کے فتنے سے بڑھ کر نہیں ہوا۔ اور اللہ تعالے نے کوئی نبی ایسا نہیں بھیجا جس نے اپنی امت کو دجال سے نہ ڈرایا ہو اور میں تمام انبیاء کے آخر میں ہوں اور تم آخر میں ہو سب امتوں سے اور دجال تم ہی لوگوں میں ضرور پیدا ہوگا پھر اگر وہ نکلے اور میں تم میں موجود ہوں تو میں ہر مسلمان کی طرف سے حجت کروں گا۔ (اس سے یہ نکلتا ہے کہ شاید آنحضرت صلعم کو اس

مُسْلِمٍ. وَإِنْ يَخْرُجْ مِنْ بَعْدِي، فَكُلُّ امْرِئٍ حَجِيجُ نَفْسِهِ. وَاللّٰهُ خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ. وَإِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ خَلَّةٍ بَيْنَ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فَيَعِيثُ يَمِينًا وَيَعِيثُ شِمَالًا. يَا عِبَادَ اللّٰهِ! فَاثْبُتُوا فَإِنِّي سَأَصِفُهُ لَكُمْ صِفَةً لَمْ يَصِفْهَا إِيَّاهُ نَبِيٌّ قَبْلِي. إِنَّهُ يَبْدَأُ فَيَقُولُ. أَنَا نَبِيٌّ وَلَا نَبِيَّ بَعْدِي. ثُمَّ يُثَنِّي فَيَقُولُ. أَنَا رَبُّكُمْ. وَلَا تَرَوْنَ رَبَّكُمْ حَتَّى تَمُوتُوا. وَإِنَّهُ أَعْوَرُ. وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ. وَإِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ، كَاتِبٍ أَوْ غَيْرِ كَاتِبٍ. وَإِنَّ مِنْ فِتْنَتِهِ أَنَّ مَعَهُ جَنَّةً وَنَارًا. فَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ. فَمَنِ ابْتُلِيَ بِنَارِهِ، فَلْيَسْتَغِثْ بِاللّٰهِ وَلْيَقْرَأْ فَوَاتِحَ الْكَهْفِ. فَتَكُونَ عَلَيْهِ بَرْدًا وَسَلَامًا كَمَا كَانَتِ النَّارُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ. وَإِنَّ مِنْ فِتْنَتِهِ أَنْ يَقُولَ، لِأَعْرَابِيٍّ. أَرَأَيْتَ إِنْ بَعَثْتُ لَكَ أَبَاكَ وَأُمَّكَ، أَتَشْهَدُ أَنِّي رَبُّكَ؟ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَتَمَثَّلُ لَهُ شَيْطَانَانِ فِي صُورَةِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ. فَيَقُولَانِ. يَا بُنَيَّ! اتَّبِعْهُ. فَإِنَّهُ رَبُّكَ. وَإِنَّ مِنْ فِتْنَتِهِ أَنْ يُسَلَّطَ عَلَى نَفْسٍ وَاحِدَةٍ، فَيَقْتُلَهَا وَيَنْشُرَهَا بِالْمِنْشَارِ، حَتَّى يُلْقَى شِقَّتَيْنِ. ثُمَّ يَقُولُ انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي هٰذَا. فَإِنِّي أَبْعَثُهُ الْآنَ ثُمَّ يَزْعُمُ أَنَّ لَهُ رَبًّا غَيْرِي. فَيَبْعَثُهُ اللّٰهُ. وَيَقُولُ لَهُ الْخَبِيثُ. مَنْ رَبُّكَ؟ فَيَقُولُ رَبِّيَ اللّٰهُ وَأَنْتَ عَدُوُّ اللّٰهِ. أَنْتَ الدَّجَّالُ. وَاللّٰهِ! مَا كُنْتُ بَعْدُ، أَشَدَّ بَصِيرَةً بِكَ مِنِّي الْيَوْمَ.

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الطَّنَافِسِيُّ. فَحَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ. ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيُّ

وقت تک یہ معلوم نہ تھا کہ دجال کے نکلنے کا وقت کونسا ہے لیکن اس حدیث میں ہے کہ دجال کو حضرت عیسٰے علیہ السلام قتل کریں گے اور وہ امام مہدی کے بعد نکلے گا پس یہ کلمہ صحابہ کی تشفی کے لیے ہے یا اس سے اور ڈرانا مقصود ہے کہ دجال کا فتنہ ایسا بڑا ہے کہ اگر میرے سامنے نکلے تو مجھ کو اس سے بحث کرنا پڑے گی اور کوئی شخص اس کام کے لیے کافی نہ ہوگا) اور اگر میرے بعد نکلے تو ہر شخص اپنی ذات کی طرف سے حجت کر لیوے اور اللہ سبحانہ میرا خلیفہ ہے ہر مسلمان پر دیکھو دجال نکلے گا خلہ سے جو شام اور عراق کے درمیان ہے (خلہ کہتے ہیں راہ کو) پھر فسا د پھیلا دیگا بائیں طرف (ملکوں میں) اے اللہ کے بندو جمے رہنا ایمان پر کیونکہ میں تم سے اس کی ایسی صفت بیان کرتا ہوں جو مجھ سے پہلے کسی نبی نے بیان نہیں کی (پس اس صفت سے تم اس کو خوب پہچان لوگے) پہلے تو وہ کہے گا میں نبی ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے پھر دوبارہ کہے گا میں تمہارا رب ہوں اور دیکھو تم اپنے رب کو مرنے تک نہیں دیکھ سکتے (پس دجال جو دنیا کی زندگی میں دکھلائی دیگا کیونکر رب ہو سکتا ہے) اور ایک بات اور ہے وہ کانا ہوگا اور تمہارا رب کانا نہیں ہے (وہ تعالٰی ہر ایک عیب سے پاک ہے) اور دوسرے یہ کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان یہ لکھا ہوگا "کافر" اس کو ہر ایک مومن (بقدرت الٰہی) پڑھ لیگا خواہ لکھنا جانتا ہو یا نہ جانتا ہو اور اس کا فتنہ یہ ہوگا کہ اس کے ساتھ جنت اور دوزخ ہوگی لیکن اس کی جنت دوزخ ہے (فی الحقیقت) اور اس کی دوزخ جنت

عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ أَرْفَعُ أُمَّتِي دَرَجَةً فِي الْجَنَّةِ.

قَالَ: قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: وَاللَّهِ! مَا كُنَّا نُرَى ذٰلِكَ الرَّجُلَ إِلَّا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ.

قَالَ الْمُحَارِبِيُّ. ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى حَدِيثِ أَبِي رَافِعٍ. قَالَ وَإِنَّ مِنْ فِتْنَتِهِ أَنْ يَمُرَّ بِالْحَيِّ فَيُكَذِّبُونَهُ. فَلَا تَبْقَى لَهُمْ سَائِمَةٌ إِلَّا هَلَكَتْ. وَإِنَّ مِنْ فِتْنَتِهِ أَنْ يَمُرَّ بِالْحَيِّ فَيُصَدِّقُونَهُ. فَيَأْمُرُ السَّمَاءَ أَنْ تُمْطِرَ فَتُمْطِرَ. وَيَأْمُرُ الْأَرْضَ أَنْ تُنْبِتَ فَتُنْبِتَ. حَتَّى تَرُوحَ مَوَاشِيهِمْ، مِنْ يَوْمِهِمْ ذٰلِكَ، أَسْمَنَ مَا كَانَتْ وَأَعْظَمَهُ وَأَمَدَّهُ خَوَاصِرَ، وَأَدَرَّهُ ضُرُوعًا. وَإِنَّهُ لَا يَبْقَى شَيْءٌ مِنَ الْأَرْضِ إِلَّا وَطِئَهُ وَظَهَرَ عَلَيْهِ. إِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ. لَا يَأْتِيهِمَا مِنْ نَقْبٍ مِنْ نِقَابِهِمَا إِلَّا لَقِيَتْهُ الْمَلَائِكَةُ بِالسُّيُوفِ صَلْتَةً. حَتَّى يَنْزِلَ عِنْدَ الظُّرَيْبِ الْأَحْمَرِ، عِنْدَ مُنْقَطَعِ السَّبَخَةِ. فَتَرْجُفُ الْمَدِينَةُ بِأَهْلِهَا ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ. فَلَا يَبْقَى مُنَافِقٌ وَلَا مُنَافِقَةٌ إِلَّا خَرَجَ إِلَيْهِ. فَتَنْفِي الْخَبَثَ مِنْهَا كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ. وَيُدْعَى ذٰلِكَ الْيَوْمُ يَوْمَ الْخَلَاصِ.

فَقَالَتْ أُمُّ شَرِيكٍ بِنْتُ أَبِي الْعَكَرِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! فَأَيْنَ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ هُمْ يَوْمَئِذٍ قَلِيلٌ. وَجُلُّهُمْ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ. وَإِمَامُهُمْ رَجُلٌ صَالِحٌ. فَبَيْنَمَا إِمَامُهُمْ قَدْ تَقَدَّمَ يُصَلِّي بِهِمُ الصُّبْحَ، إِذْ نَزَلَ عَلَيْهِمْ عِيسَى

ہے پس جو کوئی اس کے دوزخ میں ڈالا جاوے گا (اور مرور وہ سچے مومنوں کو دوزخ میں ڈالنے کا حکم دیگا) وہ اللہ جل جلالہ سے فریاد کرے اور سورہ کہف کے شروع کی آیتیں پڑھے وہ دوزخ (اللہ کے حکم سے اس پر ٹھنڈی ہو جاوے گی اور سلامتی جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر آگ ٹھنڈی ہو گئی تھی۔ اور اس کا فتنہ یہ ہو گا کہ ایک گنوار دیہاتی سے کہے گا دیکھ اگر میں تیرے ماں باپ کو زندہ کروں جب تو تو مجھ کو اپنا رب کہے گا وہ کہے گا بے شک پھر دو شیطان (دجال کے حکم سے) اس کے ماں باپ کی صورت بن آویں گے اور کہیں گے بیٹا اس کی اطاعت کر یہ تیرا رب ہے (معاذ اللہ) یہ فتنہ اس کا یہ ہو گا کہ ایک آدمی پر غالب ہو کر اس کو مار ڈالے گا بلکہ آری چیر کر اسکے دو ٹکڑے کر دیگا پھر (اپنے معتقدوں سے) کہیگا دیکھو میں اپنے اس بندے کو اب جلاتا ہوں اب بھی وہ یہ کہے گا کہ میرا رب اور کوئی ہے سوا میرے پھر اللہ تعالٰی اس کو زندہ کر دے گا (دجال کا فتنہ پورا کرنے کے لیے اور اپنے بندوں کی سخت آزمائش کے لیے) اس سے دجال خبیث کہیگا تیرا رب کون ہے وہ کہیگا میرا رب اللہ ہے اور تو اللہ کا دشمن ہے۔ تو دجال ہے قسم خدا کی آج تو مجھے خوب معلوم ہوا کہ تو دجال ہی ہے۔ ابو الحسن علی بن محمد طنافسی نے کہا (جو شیخ ہیں ابن ماجہ کے اس حدیث میں) ہم سے عبید اللہ بن ولید وصافی نے بیان کیا انہوں نے عطیہ سے روایت کی انہوں نے ابو سعید خدری سے کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا اس مرد کا درجہ میری امت میں سب سے بلند ہو گا جنت میں اور ابو سعید نے کہا قسم خدا کی ہم تو یہ

بْنُ مَرْيَمَ الصُّبْحَ. فَرَجَعَ ذٰلِكَ الْإِمَامُ يَنْكُصُ يَمْشِي الْقَهْقَرٰى، لِيَتَقَدَّمَ عِيسٰى يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَيَضَعُ عِيسٰى يَدَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ لَهُ: تَقَدَّمْ فَصَلِّ. فَإِنَّهَا لَكَ أُقِيمَتْ. فَيُصَلِّي بِهِمْ إِمَامُهُمْ. فَإِذَا انْصَرَفَ، قَالَ عِيسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ. افْتَحُوا الْبَابَ. فَيُفْتَحُ، وَوَرَاءَهُ الدَّجَّالُ. مَعَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ يَهُودِيٍّ. كُلُّهُمْ ذُو سَيْفٍ مُحَلًّى وَسَاجٍ. فَإِذَا نَظَرَ إِلَيْهِ الدَّجَّالُ ذَابَ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ، وَيَنْطَلِقُ هَارِبًا. وَيَقُولُ عِيسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنَّ لِي فِيكَ ضَرْبَةً لَنْ تَسْبِقَنِي بِهَا. فَيُدْرِكُهُ عِنْدَ بَابِ اللُّدِّ الشَّرْقِيِّ فَيَقْتُلُهُ. فَيَهْزِمُ اللّٰهُ الْيَهُودَ. فَلَا يَبْقٰى شَيْءٌ مِمَّا خَلَقَ اللّٰهُ يَتَوَارٰى بِهِ يَهُودِيٌّ إِلَّا أَنْطَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ الشَّيْءَ. لَا حَجَرَ وَلَا شَجَرَ وَلَا حَائِطَ وَلَا دَابَّةَ إِلَّا الْغَرْقَدَةَ، فَإِنَّهَا مِنْ شَجَرِهِمْ، لَا تَنْطِقُ إِلَّا قَالَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ الْمُسْلِمَ هٰذَا يَهُودِيٌّ. فَتَعَالَ اقْتُلْهُ.

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ أَيَّامَهُ أَرْبَعُونَ سَنَةً. اَلسَّنَةُ كَنِصْفِ السَّنَةِ. وَالسَّنَةُ كَالشَّهْرِ. وَالشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ. وَآخِرُ أَيَّامِهِ كَالشَّرَرَةِ. يُصْبِحُ أَحَدُكُمْ عَلٰى بَابِ الْمَدِينَةِ. فَلَا يَبْلُغُ بَابَهَا الْآخَرَ حَتّٰى يُمْسِيَ فَقِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! كَيْفَ نُصَلِّي فِي تِلْكَ الْأَيَّامِ الْقِصَارِ؟ قَالَ تَقْدُرُونَ فِيهَا الصَّلَاةَ كَمَا تَقْدُرُونَهَا فِي هٰذِهِ الْأَيَّامِ الطِّوَالِ. ثُمَّ صَلُّوا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَكُونُ عِيسٰى بْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي أُمَّتِي

سمجھتے تھے کہ یہ مرد (جو دجال سے ایسا مقابلہ کریں گے) کوئی نہیں ہے سوا حضرت عمر کے کیونکہ ان کا ایمان اور ان کی سختی ایمان میں سب سے زیادہ ہے بعضوں نے کہا یہ مرد حضرت خضر علیہ السلام ہونگے) یہاں تک کہ حضرت عمر گزر گئے (شہادت پائی اس وقت معلوم ہوا کہ یہ مرد اور کوئی ہوگا) محاربی نے کہا اب پھر ہم ابوامامہ کی حدیث کو جس کو ابورافع نے روایت کیا بیان کرتے ہیں (کیونکہ ابوسعید کی حدیث درمیان میں اس مرد کے ذکر پر آگئی تھی) اخیر دجال کا ایک فتنہ یہ بھی ہوگا کہ وہ آسمان کو حکم کریگا پانی برسانے کے لیے تو پانی برسے گا۔ اور زمین کو حکم کرے غلہ اگانے کا وہ غلہ اگا دے گی اور اس کا ایک فتنہ یہ ہوگا کہ وہ ایک قبیلے پر سے گذریگا وہ لوگ اس کو جھوٹا کہیں گے تو ان کا کوئی چرنے والا جانور باقی نہ رہے گا سب مر جاویں گے اور ایک فتنہ اس کا یہ ہوگا کہ وہ ایک قبیلے پر گذریگا۔ وہ لوگ اس کو سچا کہیں گے تو وہ آسمان کو حکم کریگا پانی برسانے کا ان پر پانی برسے گا اور زمین کو حکم کریگا غلہ اور گھاس اگانے کا تو وہ اگا دے گی یہاں تک کہ ان کے جانور اسی دن شام کو نہایت موٹے اور بڑے اور کوکھیں بھری ہوئی اور تھن دودھ سے پھولے ہوئے آویں گے (ایک دن میں یہ سب باتیں ہوجائینگی پانی برسنا چارہ بہت پیدا ہونا جانوروں کا اس کو کھا کر تیار ہوجانا ان کے تھن دودھ سے بھر جانا معاذ اللہ کیا بڑا فتنہ ہوگا) غرض دنیا میں کوئی ٹکڑا زمین کا باقی نہ رہے گا جہاں دجال نہ جاویگا اور اس پر غالب نہ ہوگا سوا مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے ان دونوں شہروں

حَكَمًا عَدْلًا، وَإِمَامًا مُقْسِطًا. يَدُقُّ الصَّلِيبَ
وَيَذْبَحُ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ. وَيَتْرُكُ
الصَّدَقَةَ، فَلَا يُسْعَى عَلَى شَاةٍ وَلَا بَعِيرٍ. وَتُرْفَعُ
الشَّحْنَاءُ وَالتَّبَاغُضُ. وَتُنْزَعُ حُمَةُ كُلِّ
ذَاتِ حُمَةٍ، حَتَّى يُدْخِلَ الْوَلِيدُ يَدَهُ فِي
الْحَيَّةِ، فَلَا تَضُرَّهُ وَتُفِرَّ الْوَلِيدَةُ الْأَسَدَ، فَلَا
يَضُرُّهَا، وَيَكُونَ الذِّئْبُ فِي الْغَنَمِ كَأَنَّهُ
كَلْبُهَا. وَتُمْلَأُ الْأَرْضُ مِنَ السِّلْمِ كَمَا يُمْلَأُ الْإِنَاءُ
مِنَ الْمَاءِ. وَتَكُونُ الْكَلِمَةُ وَاحِدَةً، فَلَا يُعْبَدُ
إِلَّا اللَّهُ وَتَضَعُ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا. وَتُسْلَبُ
قُرَيْشٌ مُلْكَهَا. وَتَكُونُ الْأَرْضُ كَفَاثُورِ الْفِضَّةِ
تُنْبِتُ نَبَاتَهَا بِعَهْدِ آدَمَ. حَتَّى يَجْتَمِعَ النَّفَرُ عَلَى
الْقِطْفِ مِنَ الْعِنَبِ فَيُشْبِعَهُمْ. وَيَجْتَمِعَ النَّفَرُ
عَلَى الرُّمَّانَةِ فَتُشْبِعَهُمْ. وَيَكُونَ الثَّوْرُ بِكَذَا وَ
كَذَا، مِنَ الْمَالِ. وَتَكُونَ الْفَرَسُ بِالدُّرَيْهِمَاتِ
قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ! وَمَا يُرْخِصُ الْفَرَسَ؟
قَالَ لَا تُرْكَبُ لِحَرْبٍ أَبَدًا قِيلَ لَهُ. فَمَا يُغْلِي
الثَّوْرَ؟ قَالَ تُحْرَثُ الْأَرْضُ كُلُّهَا. وَإِنَّ قَبْلَ
خُرُوجِ الدَّجَّالِ ثَلَاثَ سَنَوَاتٍ شِدَادٍ،
يُصِيبُ النَّاسَ فِيهَا جُوعٌ شَدِيدٌ يَأْمُرُ اللَّهُ
السَّمَاءَ فِي السَّنَةِ الْأُولَى أَنْ تَحْبِسَ ثُلُثَ
مَطَرِهَا. وَيَأْمُرُ الْأَرْضَ فَتَحْبِسُ ثُلُثَ نَبَاتِهَا.
ثُمَّ يَأْمُرُ السَّمَاءَ فِي الثَّانِيَةِ، فَتَحْبِسُ ثُلُثَيْ مَطَرِهَا
وَيَأْمُرُ الْأَرْضَ، فَتَحْبِسُ ثُلُثَيْ نَبَاتِهَا ثُمَّ يَأْمُرُ اللَّهُ
السَّمَاءَ فِي السَّنَةِ الثَّالِثَةِ، فَتَحْبِسُ مَطَرَهَا كُلَّهُ.
فَلَا تَقْطُرُ قَطْرَةٌ. وَيَأْمُرُ الْأَرْضَ، فَتَحْبِسُ نَبَاتَهَا
كُلَّهُ، فَلَا تُنْبِتُ خَضْرَاءَ. فَلَا تَبْقَى ذَاتُ ظِلْفٍ

میں جس راہ میں آویگا وہاں اس کو فرشتے ملیں گے ننگی
تلواریں لیے ہوئے یہاں تک کہ دجال اُتر پڑیگا چھوٹی
لال پہاڑی کے پاس جہاں کھاری تر زمین ختم ہوئی
ہے اور مدینہ میں تین بار زلزلہ آویگا (یعنے مدینہ اپنے
لوگوں کو لے کر تین بار حرکت کریگا) تو جو منافق مرد یا
منافق عورت مدینہ میں ہوں گے وہ دجال کے پاس
چلے جاویں گے اور مدینہ پلیدی کو اپنے میں سے دور کردیگا
جیسے بھٹی لوہے کا میل دور کر دیتی ہے اس دن کا نام
یوم الخلاص ہوگا (یعنی چھٹکارے کا دن) اُم شریک بنت
ابو عکر نے عرض کیا یا رسول اللہ عرب لوگ اس دن
کہاں ہوں گے (یعنے عرب کے بہادر کہاں چلے جاویں
گے جن کو ہمیشہ جہاد کا شوق رہتا ہے وہ دجال سے
کیوں نہیں لڑیں گے کہ فرشتوں کے بچانے کی حاجت
نہ پڑے) آپ نے فرمایا عرب کے لوگ (مومنین
مخلصین) اس دن کم ہوں گے) اور دجال کے ساتھ
بیشمار لوگ ہوں گے ان کو لڑنے کی طاقت نہ ہوگی)
اور ان عرب (مومنین) میں سے اکثر لوگ (اس وقت)
بیت المقدس میں ہوں گے ان کا امام ایک نیک شخص
ہوگا (مراد امام مہدی علیہ السلام الی یوم القیام ہیں)
یا آپ کے نائب ایک روز ان کا امام آگے بڑھ
کر صبح کی نماز پڑھانا چاہے گا اتنے میں حضرت عیلے
ابن مریم علیہ السلام صبح کے وقت اتریں گے تو یہ
امام ان کو دیکھ کر اُلٹے پاؤں پیچھے ہٹے گا تاکہ حضرت
عیلے علیہ السلام آگے ہو کر نماز پڑھا دیں لیکن حضرت
عیلے اپنا ہاتھ اس کے دونوں مونڈھوں کے درمیان
رکھ دیں گے پھر اس سے کہیں گے تو ہی آگے بڑھ اور
نماز پڑھا اس لیے کہ یہ نماز تیرے ہی لیے قائم ہوئی

إِلَّا هَلَكَتْ، إِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ. قِيلَ. فَمَا يُعِيشُ النَّاسَ فِي ذٰلِكَ الزَّمَانِ؟ قَالَ التَّهْلِيلُ وَالتَّكْبِيرُ وَالتَّسْبِيحُ وَالتَّحْمِيدُ، وَيُجْرِي ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ مُجْرَى الطَّعَامِ.

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ. سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ الطَّنَافِسِيَّ يَقُولُ. سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيَّ يَقُولُ يَنْبَغِي أَنْ يُدْفَعَ هٰذَا الْحَدِيثُ إِلَى الْمُؤَدِّبِ. حَتّٰى يُعَلِّمَهُ الصِّبْيَانَ فِي الْكُتَّابِ.

تھی دینے تکبیر تیری ہی امامت کی نیت سے ہوئی تھی) خیر وہ امام لوگوں کو نماز پڑھاویگا جب نماز سے فارغ ہوگا حضرت عیسٰی علیہ السلام (مسلمانوں سے) فرمادیں گے (جو قلعہ یا شہر میں محصور ہوں گے۔ اور دجال ان کو گھیرے ہوگا) دروازہ قلعہ کا یا شہر کا کھول دو۔ دروازہ کھول دیا جائیگا وہاں پر دجال ہوگا۔ ستر ہزار یہودیوں کے ساتھ جن میں سے ہر ایک کے پاس تلوار ہوگی اس کے زیور کے ساتھ اور چادر ہوگی جب دجال حضرت عیسٰی کو دیکھے گا تو ایسا گھل جاویگا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے اور بھاگے گا اور حضرت عیسٰی علیہ السلام فرمادیں گے میری ایک مار تجھ کو کھانا ہے تو اس سے بچ نہ سکے گا آخر باب لد کے پاس جو مشرق کی طرف ہے اس کو پاویں گے اور اس کو قتل کریں گے پھر اللہ تعالٰے یہودیوں کو شکست دیگا (یہود مردود دجال کے پیدا ہوتے ہی اس کے ساتھ ہوجاوینگے اور کہیں گے یہی سچا مسیح ہے جس کے آنے کا وعدہ اگلے نبیوں نے کیا تھا اور چونکہ یہود مردود حضرت عیسٰی علیہ السلام کے دشمن تھے اور حضرت محمدؐ کے اس لیے مسلمانوں کی ضد اور عداوت سے اور بھی دجال کے ساتھ ہوجاویں گے دوسری روایت میں ہے کہ اصفہان کے یہود میں سے ستر ہزار یہودی دجال کے پیرو ہوجاویں گے) خیر یہ حال ہوجاویگا کہ یہودی اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزوں میں سے جس چیز کی آڑ میں چھپے گا اس چیز کو اللہ تعالٰے بولنے کی طاقت دیگا پتھر ہو یا درخت یا دیوار یا جانور سوا ایک درخت کے جس کو غرقد کہتے ہیں وہ ایک کانٹے دار درخت ہوتا ہے) وہ یہودیوں کا درخت ہے (یہود اس کو بہت لگاتے ہیں اور اس کی تعظیم کرتے ہیں) نہیں بولے گا تو یہ چیز (جس کی آڑ میں یہودی چھپے گا) کہے گی اے اللہ کے مسلمان بندے یہ یہودی ہے تو آ اور اس کو مار ڈال اور آنحضرت صلعم نے فرمایا کہ دجال چالیس برس تک رہے گا لیکن ایک برس چھ مہینے کے برابر ہوگا اور ایک برس ایک مہینہ کے برابر ہوگا اور ایک مہینہ ایک ہفتہ کے برابر اور اخیر دن دجال کے ایسے ہوں گے جیسے چنگاری اڑ جاتی ہے (رہوا میں) تم میں سے کوئی صبح کو مدینہ کے ایک دروازہ پر ہوگا پھر دوسرے دروازہ پر نہ پہنچے گا کہ شام ہوجاوے گی[1] لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم ان چھوٹے دنوں میں نماز کیونکر پڑھیں آپ نے فرمایا اندازہ سے نماز پڑھ لینا جیسے لمبے دنوں میں اندازہ کرتے ہو (تو کبھی پانچ نمازیں چھوٹے دنوں میں پانچ دن میں ادا ہوں گی) اور آنحضرت صلعم نے فرمایا حضرت عیسٰی میری امت میں ایک عادل حاکم اور منصف امام ہوں گے اور صلیب کو جو نصاریٰ لٹکائے رہتے ہیں توڑ ڈالیں گے

[1] یہ اس حدیث کے مخالف نہیں ہے کہ دجال چالیس دن رہیگا کیونکہ وہ پہلے چالیس دنوں کا ذکر ہے اور یہ چالیس برس اس کے سوا ہیں جن میں دن معمولی مقدار سے چھوٹے ہونگے اور بعضوں نے کہا کہ دجال کے زمانہ میں کبھی دن چھوٹا ہوگا کبھی بڑا واللہ تعالٰے اعلم بمرادہ رسولہ۔

بسم الله الرحمن الرحيم

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ

الحمد لله الذي منّ علينا بتوفيق طبع هذا السفر المبارك الصحيح المقبول عند اهل العلم والاتقان

المجتبىٰ المعروف بسنن النسائي

وهي السنن الصغيرة الملخصة من السنن الكبيرة للحافظ ابي عبد الرحمن احمد بن شعيب بن علي النسائي المتوفى سنة ٣٠٣ھ

مع الحواشي الجديدة الملخصة من السندي وزهر الربى

لخصها العلامة الفهامة الفاضل صاحب العلم والايقان مولانا اشفاق الرحمن الكاندهلوي عم فيضه

واسماء الرجال

واحوال الرواة التي حررها العلامة المحشي الموصوف باتقان تام واستقصاء كامل

سنة ١٣٥٠ من هجرة النبي صلى الله عليه وسلم

قام بتصحيحها ومقابلتها من له يد طولى ومهارة قصوى في التصحيح مولانا محمد يحيىٰ السنبلي عم فيضه

واهتم بتصحيحها وتحشيتها واثبات اسماء رجالها واحوال رواتها المفتقر الى مولاه العبد الاواه المفتي محمد كفاية الله والملتجي الى الله العزيز القوي الحافظ محمد عبد الغني الدهلويان

مكتبه تهانوى ديوبند (يوپى)

رضی الله عنه يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول رباط يوم فى سبيل الله خير من الف يوم فيما سواه من المنازل
اخبرنا عمرو بن علی قال ثنا عبد الرحمن بن مهدی قال ثنا ابن المبارك قال ثنا ابو معن قال ثنا زهرة بن معبد عن ابی صالح
مولی عثمان قال قال عثمان بن عفان رضی الله عنه سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يوم فى سبيل الله خير من الف
يوم فيما سواه **فضل الجهاد فى البحر** اخبرنا محمد بن سلمة والحارث بن مسكين قراءة عليه وانا اسمع عن ابن القاسم قال
حدثنی مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابی طلحة عن انس بن مالك قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ذهب الى قباء يدخل
على ام حرام بنت ملحان فتطعمه وكانت ام حرام بنت ملحان تحت عبادة بن الصامت فدخل عليها رسول الله صلى الله
عليه وسلم يوما فاطعمته وجلست تفلی راسه فنام رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم استيقظ وهو يضحك قالت فقلت ما
يضحكك يا رسول الله قال ناس من امتی عرضوا علی غزاة فى سبيل الله يركبون ثبج هذا البحر ملوك على الاسرة او مثل
الملوك على الاسرة شك اسحق فقلت يا رسول الله ادع الله ان يجعلنی منهم فدعا لها رسول الله صلى الله عليه وسلم
وقال الحارث فنام ثم استيقظ فضحك فقلت له ما يضحكك يا رسول الله قال ناس من امتی عرضوا علی غزاة فى سبيل الله
ملوك على الاسرة او مثل الملوك على الاسرة كما قال الاول فقلت يا رسول الله ادع الله ان يجعلنی منهم قال انت من الاولين
فركبت البحر فى زمان معاوية فصرعت عن دابتها حين خرجت من البحر فهلكت اخبرنا يحيى بن حبيب بن عربی قال ثنا
حماد عن يحيى بن سعيد عن محمد بن يحيى بن حبان عن انس بن مالك عن ام حرام بنت ملحان قالت اتانا رسول الله صلى الله عليه وسلم
وقال عندنا فاستيقظ وهو يضحك فقلت يا رسول الله بابی وامی ما اضحكك قال رايت قوما من امتی يركبون هذا البحر كالملوك
على الاسرة قلت ادع الله ان يجعلنی منهم قال فانك منهم ثم نام ثم استيقظ وهو يضحك فسالته فقال يعنی مثل مقالته
قلت ادع الله ان يجعلنی منهم قال انت من الاولين فتزوجها عبادة بن الصامت فركب البحر فركبت معه فلما خرجت
قدمت لها بغلة فركبتها فصرعتها فاندقت عنقها **غزوة الهند** اخبرنا احمد بن عثمان بن حكيم قال ثنا زكريا بن
عدی قال ثنا عبيد الله بن عمرو عن زيد بن ابی انيسة عن سيار ح قال واخبرنا هشيم عن سيار عن جبر بن عبيدة وقال
عن جبير عن ابی هريرة قال وعدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم غزوة الهند فان ادركتها انفق فيها نفسی ومالی فان اقتل
كنت من افضل الشهداء وان ارجع فانا ابو هريرة المحرر حدثنی محمد بن اسمعيل بن ابراهيم قال ثنا يزيد قال اخبرنا هشيم قال ثنا
سيار ابو الحكم عن جبر بن عبيدة عن ابی هريرة قال وعدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم غزوة الهند فان ادركتها انفق فيها نفسی
ومالی وان قتلت كنت افضل الشهداء وان رجعت فانا ابو هريرة المحرر اخبرنی محمد بن عبد الله بن عبد الرحيم قال ثنا اسد بن موسى
قال ثنا بقية قال حدثنی ابو بكر الزبيدی عن اخيه محمد بن الوليد عن لقمان بن عامر عن عبد الاعلى بن عدی البهرانی عن ثوبان مولى رسول الله
صلى الله عليه وسلم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عصابتان من امتی حرزهما الله من النار عصابة تغزو الهند وعصابة تكون
مع عيسى بن مريم عليهما السلام **غزوة الترك والحبشة** اخبرنا عيسى بن يونس قال ثنا ضمرة عن ابی زرعة السيبانی
عن ابی سكينة رجل من المحررين عن رجل من اصحاب النبی صلى الله عليه وسلم قال لما امر النبی صلى الله عليه وسلم

هو القيوم

وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا

رسول خدا جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز آجاؤ

صحیح مُسلم شریف

مع

مختصر شرح نووی مترجم

۷۴۲۲ احادیثِ نبوی کا روح پرور اور ایمان افروز ذخیرہ

امام مسلم بن الحجاج نے کئی لاکھ احادیثِ نبوی سے انتخاب فرماکر مستند اور صحیح احادیث جمع فرمائی ہیں

ترجمہ: علامہ وحیدُ الزمان

اعتقاد پبلشنگ ہاؤس سوئی والان دہلی ۲

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِيْ يُقَاتِلُوْنَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ قَالَ فَيَنْزِلُ عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ فَيَقُوْلُ اَمِيْرُهُمْ تَعَالَ صَلِّ لَنَا فَيَقُوْلُ لَا اِنَّ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ اُمَرَاءُ تَكْرِمَةَ اللّٰهِ هٰذِهِ الْاُمَّةَ ۔ (۱۴۹)

جابر بن عبد اللہ رضی سے روایت ہے میں نے سنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ فرماتے تھے ہمیشہ ایک گروہ میری اُمّت کا لڑتا رہے گا (کافروں اور مخالفوں سے) حق پر قیامت کے دن تک وہ غالب رہے گا۔ پھر عیسیٰ بن مریم علیہما السلام اُتریں گے اور اس گروہ کا امام کہے گا آیئے نماز پڑھایئے (حضرت عیسیٰ ؑ سے کہے گا) وہ کہیں گے نہیں، تم ہی سے ایک دُوسروں پر حاکم رہیں۔ یہ وہ بزرگی ہے جو اللہ تعالےٰ عنایت فرماوے گا اس اُمّت کو۔

بَابُ بَيَانِ الزَّمَنِ الَّذِيْ لَا يُقْبَلُ فِيْهِ الْاِيْمَانُ

باب۔ اُس زمانے کا بیان جب ایمان مقبول نہ ہو گا۔

ایک مجتہد کا مقلد ہو۔ اور باطل ہے وہ خیال حنفیہ کا کہ عیسیٰ علیہ السلام امام ابوحنیفہؒ کے مذہب پر چلیں گے بلکہ ایسے خیال میں تو ہین حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نکلتی ہے اور جن حنفیہ نے ایسا خیال کیا ہے ان کا علماء محققین نے رد کیا ہے اور خود حنفی مذہب کے علماء نے اس کو باطل قرار دیا ہے۔ اسی طرح یہ قول کہ امام مہدی علیہ السلام ابوحنیفہؒ کے مقلد ہوں گے یا حضرت خضر علیہ السلام ابوحنیفہؒ کے شاگرد تھے۔ یہ سب خرافات ہیں جن پر ایک دلیل بھی کتاب وسنت یا عقل سلیم سے نہیں اور تعجب ہے ان علماء سے جنہوں نے بے سمجھے بوجھے ایسی واہی باتوں کو اپنی کتابوں میں نقل کیا ہے اور جاہل ان باتوں پر فریفتہ ہو جاتے ہیں۔ اللہ جل جلالہ سے اُمید ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام دونوں قرآن وحدیث کے پیرو اور تابع ہوں گے اور اہل حدیث کے ممد اور معاون ہوں گے۔ اور مجتہد بن کے اختلافات بالکل اُٹھا دیں گے اور جو متعصب مقلد ان کا کہنا نہ مانیں گے وہ ذلیل وخوار ہوں گے جو زندہ رہے گا وہ انشاء اللہ تعالےٰ ہمارے اس کلام کی تصدیق کرے گا اور ہمارا سلام ان دونوں حضرات کی خدمت میں پہنچا دے گا اور ہماری سعی اور کوشش ان کی دعاء خیر سے آخرت میں نیک ثمرہ دکھلاوے گی اور ہمارا بھروسہ تو بالکل ہمارے خداوند پر ہے جو ہمارا مالک ہے زندگی اور موت کے بعد اور ہم کو اس کی غلامی اور بندگی پر فخر ہے دنیا اور آخرت میں اے ہمارے صاحب، مالک، خداوند کریم ہم کو اپنی غلامی میں قبول فرما اور ہمارا دن اپنی یاد میں لگا دے اور ہم کو فنا کر دے اپنے عشق اور محبت میں۔ آمین یارب العالمین۔

ف ۱۴۹: کہ اتنے بڑے پیغمبر روح اللہ مسلمانوں کے امام کی اطاعت قبول فرما دیں گے اور ان کے پیچھے نماز پڑھیں گے۔ سبحان اللہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کریں گے ہمارے پیغمبر نے بھی ایک بار عبد الرحمٰن بن عوفؓ کے پیچھے نماز پڑھی ہے دوسرے یہ کہ اس زمانے کے امام مہدی علیہ السلام ہوں گے جو قائم مقام ہوں گے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور بڑی فضیلت اور بزرگی والے ہوں گے (راضی ہو اللہ ان سے)۔

سنن ابو داؤد شریف
عربی مترجم

الله الله

ترجمہ و فوائد
حضرت علامہ وحید الزماں
رح

فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم

پبلشر اعتقاد پبلشنگ ہاؤس دہلی ۶

پارہ ۴

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

باب ۱۹۰ اَخْذِ الْاَجْرِ عَلَی التَّاذِیْنِ

۵۲۸۔ حَدَّثَنَا مُوْسَی بْنُ اِسْمٰعِیْلَ ثَنَا حَمَّادٌ اَنَا سَعِیْدٌ الْجُرَیْرِیُّ عَنْ اَبِی الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ وَقَالَ مُوْسٰی فِیْ مَوْضِعٍ اٰخَرَ اِنَّ عُثْمَانَ بْنَ اَبِی الْعَاصِ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اجْعَلْنِیْ اِمَامَ قَوْمِیْ قَالَ اَنْتَ اِمَامُہُمْ وَاقْتَدِ بِاَضْعَفِہِمْ وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَا یَاْخُذُ عَلٰی اَذَانِہٖ اَجْرًا ؛

اذان پر اجرت لینے کا بیان!

موسٰی بن اسماعیل، حماد، سعید جریری، ابو العلاء، مطرف بن عبد اللہ، عثمان بن ابو العاص نے کہا یا رسول اللہ مجھے امام بنا دیجئے اپنی قوم کا آپ نے فرمایا تو ان کا امام ہے، لیکن رعایت کر اس کی جو سب سے کمزور ہو، اور موذن ایسا مقرر کر جو اذان پر اُجرت نہ لے۔

ف: یعنی جو مقتدیوں سے زیادہ ضعیف ہو اس کی رعائت سے قراءت کیا کر کہ وہ بھی جماعت میں شریک ہو سکے یعنی چھوٹی چھوٹی سورتیں پڑھا کر مقتدیوں کی حالت اور ضعف کے لحاظ سے۔ (علامہ)

باب ۱۹۱ فِی الْاَذَانِ قَبْلَ دُخُوْلِ الْوَقْتِ!

۵۲۹۔ حَدَّثَنَا مُوْسَی بْنُ اِسْمٰعِیْلَ وَدَاوٗدُ بْنُ شَبِیْبٍ الْمَعْنٰی قَالَا ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ بِلَالًا اَذَّنَ قَبْلَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ فَاَمَرَہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّرْجِعَ یُنَادِیْ اَلَا اِنَّ الْعَبْدَ قَدْ نَامَ زَادَ مُوْسٰی فَرَجَعَ فَنَادٰی اَلَا اِنَّ الْعَبْدَ قَدْ نَامَ قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ وَہٰذَا الْحَدِیْثُ لَمْ یَرْوِہٖ عَنْ اَیُّوْبَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَۃَ ؛

۵۳۰۔ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ بْنُ مَنْصُوْرٍ ثَنَا شُعَیْبُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ اَبِیْ رَوَّادٍ اَنَا نَافِعٌ عَنْ مُؤَذِّنٍ لِعُمَرَ یُقَالُ لَہٗ مَسْرُوْحٌ اَذَّنَ قَبْلَ

وقت سے پہلے اذان دے دی تو کیا کرنا چاہیے

موسٰی بن اسماعیل اور داؤد بن شبیب، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر سے روایت ہے، کہ بلال نے اذان دی فجر نکلنے سے پہلے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یہ حکم دیا پکارو یہ بندہ سو گیا تھا اس وجہ سے غلطی ہو گئی، موسٰی کی روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ بلال رضؓ لوٹے اور یہی پکارا۔ ابو داؤدؒ کہتے ہیں کہ اس روایت کو ایوب سے حماد بن سلمہ کے علاوہ کسی اور نے روایت نہیں کیا؛

ایوب بن منصور، شعیب بن حرب، عبد العزیز بن ابی رواد، نافع، ایک موذن تھا حضرت عمر کا اس کا نام مسروح تھا اس نے اذان دے دی قبل صبح صادق کے حضرت عمر رضؓ